(S_2006_9_876_879)

سپریم کورٹ رپورٹس (2006) SUPP. 9 ایس سی آر

این۔وی۔سباراؤ

بنام

کارپوریشن بینک اور دیگران

30/نومبر 2006

(ڈاکٹر اے۔آر۔لکشمنن اور ترون چٹرجی، جسٹسز)

قانون ملازمت:

پنشن اور گریجویٹی۔آجر کی طرف سے برطرفی کا حکم کلرک کے عہدے پر تنزلی میں تبدیل کر دیا گیا۔ عدالت عالیہ کے حکم کے مطابق کلرک کے عہدے پر بحالی۔اس عدالت میں اپیل کہ معطلی کی مدت کو پنشن اور گریجویٹی کے حساب میں لیا جائے۔فیصلہ: ملازم معطلی کی تاریخ سے بحالی کی تاریخ تک پنشن اور گریجویٹی کے فوائد کا حق دار ہے۔

اپیل کنندہ کو معطل کر دیا گیا تھا اور نتیجتاً جواب دہندہ بینک نے برطرف کر دیا تھا۔ برطرفی کے حکم کو دونوں فریقوں کے درمیان عدالت عالیہ میں اتفاق رائے سے کلرک کے عہدے پر تنزلی میں تبدیل کر دیا گیا۔ عدالت عالیہ کے فیصلے پر، اپیل کنندہ کو کلرک کے طور پر بحال کر دیا گیا۔

موجودہ اپیل صرف اس سوال تک محدود ہے کہ آیا اپیل کنندہ معطلی کی مدت کو پنشن اور گریجویٹی کے حساب میں لینے کا حق دار ہے۔

اپیل نمٹاتے ہوئے عدالت:

جب برطرفی کا حکم منسوخ کر دیا جاتا ہے اور اپیل کنندہ کو کلرک کے عہدے پر تنزلی دی جاتی ہے تو وہ اس عہدے سے متعلقہ خدمت کے فوائد بشمول پنشن اور گریجویٹی کا حق دار ہوگا۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اپیل کنندہ صرف معطلی کی تاریخ سے برطرفی کی تاریخ تک کے فوائد کا حق دار ہوگا۔ جواب دہندہ بینک کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ معطلی کی مدت کو معطلی کی تاریخ سے بحالی کی تاریخ تک، صرف پنشن اور گریجویٹی کے حساب میں لے۔
(A-B- 879;F-H-878)

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: 2006 کی دیوانی اپیل نمبر 5601۔

4.6.2002 کو حیدرآباد میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے فیصلے اور آخری حکم سے، ڈبلیو اے نمبر 1354/2000۔

درخواست گزار کی جانب سے رائے ابراہم، سیما جین اور ہمیندر لال شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی جانب سے دھرو مہتا، ہرش وردھن جھا، یش راج دیوڑا اور منوج مہتا (کے ایل مہتا اینڈ کمپنی کے لیے) شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

جسٹس ڈاکٹر اے آر لکشمنن، اجازت کی منظوری دے دی گئی۔

اپیل کنندہ کے وکیل جناب رائے ابراہام اور جواب دہندگاں کے وکیل جناب دھرو مہتا کی بات سنی گئی۔ ہم نے اس اپیل میں مسترد کیے گئے حکم کا جائزہ لیا ہے۔ کارپوریشن بینک کی جانب سے پیش ہوئے وکیل نے عدالت عالیہ میں کہا کہ انتظامیہ نے برطرفی کے حکم پر نظر ثانی کرتے ہوئے اپیل کنندہ کو کلرک کے سب

سے نچلے عہدے پر واپس لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مذکورہ تجویز کے لئے مدعا علیہ ملازم کے وکیل نے عدالت عالیہ کے سامنے یہ بھی کہا تھا کہ ملازم نچلے عہدے پر واپسی کی سزا کو قبول کرنے کے لئے راضی ہے۔ مذکورہ بالا عرضی کے پیش نظر عدالت عالیہ نے اس معاملے کے میرٹ پر غور نہیں کیا ہے اور مذکورہ عرضیوں پر اسے نمٹا دیا ہے۔ عدالت عالیہ کے ذریعہ منظور کردہ مذکورہ بالا حکم کی بنیاد پر، اپیل کنندہ کو 6.2.1997 کو کلرک کے طور پر بحال کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کی شکایت یہ ہے کہ معطلی کی تاریخ سے بحالی کی تاریخ تک اسے زیر بحث عہدے یعنی کلرک کو کوئی فائدہ نہیں دیا گیا۔

جب اس عدالت کے سامنے خصوصی اجازت کی درخواست داخل ہے کے لئے آئی تو اس عدالت نے 19.12.2003 کو تاخیر کو معاف کرنے کے بعد جواب دہندہ بینک کو نوٹس جاری کیا۔

3.4.2006 کو، اس عدالت نے مندرجہ ذیل حکم جاری کیا:

بینچ نے کہا! جواب دہندگاں کے وکیل کو ہدایت دینے دیں کہ آیا بینک اپیل کنندہ کی پنشن اور گریجویٹی کی معطلی کی مدت کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے یا نہیں۔ ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ دیگر تمام معاملات میں ہم مذکورہ حکم میں مداخلت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

5-7-2006 کو، متعلقہ وکیل کو سننے کے بعد، اس عدالت نے مندرجہ ذیل حکم جاری کیا:

بینچ نے کہا! عرضی گزار کے سینئر وکیل جناب ایل این راؤ اور جواب دہندگاں کے وکیل دھرو مہتا نے سنا۔

3-4-2006 کو اس عدالت نے مندرجہ ذیل حکم جاری کیا۔

''بینچ نے کہا! جواب دہندگاں کے وکیل کو ہدایت دینے دیں کہ آیا بینک اپیل کنندہ کی پنشن اور گریجویٹی کی معطلی کی مدت کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے یا نہیں۔ ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ دیگر تمام معاملات میں ہم مذکورہ حکم میں مداخلت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

جواب دہندہ بینک کی طرف سے پیش ہوئے جناب دھرومہتا نے مذکورہ ہدایت کے سلسلے میں 30.6.2006 کو موصول ہونے والا ایک خط ہمارے سامنے پیش کیا۔اس طرح خط کو ریکارڈ پر رکھا گیا ہے۔

خط سے معلوم ہوتا ہے کہ جواب دہندہ بینک کی مجاز اتھارٹی اپیل کنندہ کی معطلی کی مدت کو پنشن اور گریجویٹی کی گنتی کے لئے استعمال کرنے پر راضی نہیں ہے۔لہذا، ہمیں فریقین کو صرف اس سوال کے بارے میں سننا ہے کہ کیا معطلی کی مدت کو پنشن اور گریجویٹی کے حساب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ دونوں فریق صرف اس معاملے پر دلائل دینے کے لئے آزاد ہوں گے۔

29 اگست، 2006 کو حتمی فیصلے کے لئے خصوصی اجازت کی درخواست کو پوسٹ کریں۔

چونکہ بینک پنشن اور گریجویٹی کے حساب کے لئے اپیل کنندہ کی معطلی کی مدت پر غور کرنے کے لئے راضی نہیں تھا، لہذا ہم نے فریقین کو صرف اس سوال کے بارے میں سنا کہ کیا معطلی کی مدت کو پنشن اور گریجویٹی کے حساب کے لئے سمجھا جا سکتا ہے۔ہم نے دونوں فریقوں کو تفصیل سے سنا۔

فوری معاملے میں، اپیل کنندہ کو 3.7.1985 کو معطل کر دیا گیا تھا اور 28.7.1988 کو ملازمت سے برخواست کر دیا گیا تھا۔اس کے بعد برطرفی کے مذکورہ حکم کو کلرک کے عہدے پر واپس لانے کے حکم میں ترمیم کی گئی جیسا کہ عدالت عالیہ کے سامنے دونوں فریقوں نے اتفاق کیا تھا۔اب سوال صرف یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ پنشن اور گریجویٹی کا حساب لگانے کے لئے معطلی کی مدت کو قبول کرنے کا حق رکھتا ہے۔اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ معطلی کی تاریخ سے بحالی کی تاریخ تک اپیل کنندہ کو کلرک کے طور پر کوئی ملازمت کا فائدہ نہیں دیا گیا تھا۔جب برطرفی کے حکم کو خارج کر دیا جاتا ہے اور اپیل کنندہ کو کلرک کے عہدے پر واپس بھیج دیا جاتا ہے، تو ہمارا خیال ہے کہ وہ مذکورہ عہدے پر دستیاب پنشن اور گریجویٹی سمیت ملازمت کے فوائد کا حقدار ہوگا۔جناب دھرومہتا نے عرض کیا کہ اپیل کنندہ، اگر بالکل بھی ہو تو، صرف 3-7-1985 سے 28-7-1988 کی مدت کے لئے فوائد کا حقدار ہوگا۔مذکورہ درخواست میں کوئی صداقت نہیں ہے۔

لہٰذا ہم جواب دہندہ بینک کو ہدایت دیتے ہیں کہ معطلی کی مدت 3-7-1985 سے 6-2-1997 تک صرف پنشن اور گریجویٹی کا حساب لگانے کے لیے رکھی جائے۔ مذکورہ شرائط پر اپیل نمٹا دی گئی ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

کے کے ٹی

اپیل نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this document